

مولانا اکبر آبادی مرحوم

اور برہان

مسعود الخضر علی کا کوری

بعض چیزیں اللہ تعالیٰ نے لازم و ملزوم پیدا کی ہیں۔ برہان کا نام آتا تھا تو ساتھ ہی مولانا سعید احمد اکبر آبادی مرحوم کا تصور ابھرتا تھا گویا وہ اور ماہنامہ برہان ایک جڑ والا شجر تھے یہ لگتا تھا کہ وہ برہان سے اور برہان ان سے الگ ہی نہیں ہو سکتے۔

برہان کا سب سے پہلا پرچہ جولائی ۱۳۲۸ء ہجری الاول ۱۳۵۳ء میں مقررہ بھٹن دہلی سے جس کی تشکیل ۳ اعیان ثلاثہ کے ہاتھوں ہوئی جاری ہوا۔ اعیان ثلاثہ میں پہلا نام مولانا مفتی عتیق الرحمن عثمانی، دوسرا نام مولانا سعید احمد اکبر آبادی اور تیسرا نام مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی رحمہم اللہ کا تھا۔

ماہنامہ برہان نے جولائی ۱۹۴۸ء سے آج تک جس قدر تاریخ، تہذیبی اور علمی و ادبی موضوعات پر متنوع مضامین شائع کیے وہ آپ اپنی نظیر ہیں، مولانا اکبر آبادی مرحوم کو برہان سے جیسا کچھ ربط و ضبط بلکہ قلبی گٹھ اور مشق تھا اس کا اعلان اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ مرحوم باوجود اپنی گونا گوں مصروفیتوں، مشغولیتوں و عہدوں کی علالت و طبی مسائل، مدد مالی کی قلت کی ان کی ذمہ داریاں ادا کر رہے تھے۔

کا ادرت بعض اہم مجاہدین اور برہان ملک قیام کے باعث نہ کر سکے، مجھے خوب یاد ہے کہ علی گڑھ کے دوران قیام اکثر دیشتر دماغی نگہنیں، پریشانیوں اور بیماریاں حائل ہونے کے باوجود برہان کے نظرات اور اسکی ادارت کے فرائض بڑی خوبی سے انجام دیتے رہے۔

مولانا نے برہان کے فدیہ ملک و ملت کی جس طرح بے لوث خدمت کی وہ ناقابل انکار ہے۔ یہ ان کا گراں مایہ احسان ہے کہ انھوں نے وقت کی بغض پہچان کر سیاسی معاشی، اقتصادی، اسلامی، ملکی و ملی مسائل، فرقہ پرستی، ماقبلیت، مسلمانوں میں ملی شعور کے فقدان، مسئلہ تعلیم، وقتی امور اور مستقل معاملات پر بڑے دلنشین اور سلیجے ہوئے انداز میں قلم اٹھایا۔ نہ صرف نظرات بلکہ شعور علمیہ اور نقد و تبصرہ کے عنوانات سے بھی اپنی علمی بصیرت اور وسعت معلومات کے بے شمار نمونے پیش کیے۔ تاریخی گتھیوں کو سلجھایا، سیاسی ادبی وسانی مسائل پر خود بحث و تحقیق کی اور دوسروں کو دعوت دی، اکثر یہ ہوا کہ نظرات میں کچھ نکھا اور بعد میں حقائق اس سے مختلف نکلے تو بڑی فراخ دلی سے اپنے سابقہ خیالات کی تردید کی اور رجوع کیا یہ معمولی چیز نہیں بلکہ ان کی عظمت کی دلیل ہے۔ انھوں نے تنہا ہی برہان کی تن میں دھن سے خدمت نہ کی، بلکہ دوسروں خصوصاً لاکھڑا اور مبتدیوں کو بھی دعوت دی۔ ان کی ہمت و فزائی کی بلکہ بعض اوقات انھیں نگلی پھڑکے چلایا اور ان میں خود اعتمادی پیدا کی۔

مولانا نے اپنے سیکڑوں ملنے والوں، جاننے والوں، ارباب حل و عقد، سیاست

مولانا مرحوم کے حالات زندگی اور ملی کارناموں سے متعلق راقم احقر کا مقالہ

مولانا ابھارتی مرحوم۔ من مگر ختم چودہ فتم، نرم، برہم سا ختم
الشاہ، اور کسی قریبی تمام میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

علاؤ شاہیر کی وفات پر جس طرح اپنے رشتہات قلم ہے اپنے قلمی طرزات میں اس قدر
احسانات کا اظہار کیا دیکھی آپ اپنی لکیر ہے، بعض مقامات پر وہ ان کے قلم کی عکاسی
ذہن رسا کی جدت طرازی، اسلوب کی حدت یانی قابلِ حیدر تھیں ہے۔

برہان کا پہلا شمارہ بہتر صفحات پر مشتمل تھا صرف ستمبر، اکتوبر، نومبر ۱۹۳۳ء
کے شماروں کی ضخامت گھٹ کر بائیس صفحات ہو گئی تھی، در نہ عموماً پچھلے شمارے اور
بہتر صفحات ہی رہے۔ قارئین برہان بخوبی جانتے ہیں کہ مولانا مرحوم نے اخیر وقت
تک برہان کے معیار کو حقیقی الوسیع کرنے نہ دیا۔

راقم حق نے اس مقالہ میں اس بات کی ادنیٰ کوشش کی ہے کہ برہان میں نشانی
خدا کی تحریروں، خواہ وہ اہم مسائل پر نظرات ہوں یا مقالات سبھی کی حقیقی الوسیع
ایک نہر مت مرتب ہو جائے یہ ادعا تو نہیں ہے کہ رطب و یابس سبھی جمع ہو گئے
ہیں مگر سوا چند شماروں کے جو دستیاب نہ ہو سکے تقریباً تمام تحریروں کی نہر مت پیش
ہے۔ و فیات بھی سوا ایک دو کے سبھی ان ہی کے قلم کی ہیں۔ بعض نظرات اپنی دانست
میں کچھ زیادہ اہم نہ ہونے کی بنا پر نظر انداز کر دیے ہیں۔ نقد و تبصرہ کے عموماً صرف وہی
عنوانات یہ ہیں جن پر مستقل مقالہ ہے۔

۱: مسلمانوں کے تعلقات غیر قریبوں کے ساتھ — برہان کا پہلا مضمون ۱/۲، ۲، ۳ اگست ستمبر ۱۹۳۳ء
قرونِ اولیٰ میں۔

۱/۳، ۲، ۲، ۲، ۲، ۲

۲: قسم قرآن (ان نظرات)

۱/۲

۳: عدم تشدد یا مبر (ان)

۲/۱

۴: طردھا اسکیم احمد و دھیان مسکیم ن

۱/۳

۵: عربی زبان کی ترویج و اشاعت

۱/۸

۶: اسباب عروج و زوال امت

- ۷: حضرت عبدالعزیز مبارک ۴/۴
- ۸: ابو محمّد معروف بن فیروز الکوفی ۴/۴
- ۹: قبۃ العزمہ، پہلی صدی ہجری کی سب سے زیادہ خوبصورت شہر ۵/۲
- ۱۰: راجپوتوں میں اسلام کی جہاد کی تشکیل، حکومت الہی کے قیام کے لئے۔ ۱/۸
- ۱۱: نظرات ۸/۸ کے جہاد میں مولانا منظور نعمانی نے جو کچھ لکھا اس کا جواب — ۳/۸
- ۱۲: نیاز فقیر کی دس سوالات کے جوابات (ن) ۴/۵
- ۱۳: وحی الہی ۵/۵، ۶/۶، ۷/۷
- ۱۴: پہلی صدی ہجری میں مسلمانوں کے علمی رجحانات ۲/۹، ۳/۹
- ۱۵: ہندوستان میں تصفیعی تشکیلات اور ان کا حل۔ ۱/۱۲
- ۱۶: علامہ کرام سے خطاب ۴/۲، ۵/۲
- ۱۷: فرقہ فسادات ۱۸/۱۸، ۱۹/۱۸
- ۱۸: موجودہ فضاحت اور اسلام ۹/۱۸
- ۱۹: مدارس عربیہ کے لئے ایک لمحہ فکریہ ۲۳/۲۳، ۲۴/۲۴
- ۲۰: عربی مدارس، نصاب تعلیم ۲۰/۲۰، ۲۱/۲۰
- ۲۱: علی گڑھ، دیوبند، ندوہ، جامو (ن) ۱/۵۲
- ۲۲: آچاریہ کرپانی کا بیان اور ہندو مسلمان (ن) ۵/۲۰
- ۲۳: تقسیم مسلمانوں کی پچھلی سیاست اور جمعیت العلماء (ن) ۲۰/۲۰
- ۲۴: زبان، ہندو مسلم کلچر، ہندوستان۔ ۱/۲۳
- ۲۵: دھلی کی تباہی۔ ۲-۱/۲۰
- ۲۶: ہندوستان اور اسلام — ۶/۲۳

- ۱۶۹: خاکِ محکم پر ایک نظر (ن)
- ۱۷۰: طلعتِ ہند کا سیاسی موقف
- ۱۷۱: ایک کلیم، ایک زبان کاغزو (ن)
- ۱۷۲: ۳۰: ۱۹۴۷ء کے بعد ہندوستانی مسلمان (ن)
- ۱۷۳: ۳۱: فرقہ پرستی اور اقلیت
- ۱۷۴: ۳۲: علی گڑھ
- ۱۷۵: ۳۳: علمائے حق
- ۱۷۶: ۳۴: ٹنڈن جی کانگریس کے صدر
- ۱۷۷: ۳۵: ہمارا مسئلہ تعلیم
- ۱۷۸: ۳۶: مدرسہ عالیہ کلکتہ کی تاریخ
- ۱۷۹: ۳۷: لیجو کیشنل کانفرنس کا اجلاس علی گڑھ (ن)
- ۱۸۰: ۳۸: بچوں کی تعلیم و تربیت
- ۱۸۱: ۳۹: اردو کا مسئلہ (ن)
- ۱۸۲: ۴۰: ہندی اردو، انجمن ترقی اردو
- ۱۸۳: ۴۱: اردو کہاں بولی جاتی ہے؟
- ۱۸۴: ۴۲: مذہب کی توہین کرنے والی کتابیں (ن)
- ۱۸۵: ۴۳: جامع امجد دین، عبدالباری ندوی پرتمبر
- ۱۸۶: ۴۴: مکتبہ شیخ الاسلام، حسین احمد مدنی (اول)
- ۱۸۷: ۴۵: مختصر سیرت قرآنہ سیدنا محمدؐ پرتمبر
- ۱۸۸: ۴۶: ہندوستان میں مسلمانوں کا مستقبل تمہرے
- ۱۸۹: ۴۷: مجذوب سندھی کی چند الہامی باتیں

۴۴

۴۴

۴۴

۴/۱۱۳-۴/۱۱۴

۴۴: مولانا حبیب الرحمن سندھی - ایک تبصرہ پر تبصرہ

۲/۵

۴۴: نگارفتہ (ن)

۲/۱۱۴

۵۰: حالی اور پروی مغربی

۲/۲۵

۵۱: ہندی ادب کی ترقی میں مسلمانوں کا حصہ (تنبیہ)

۲/۲۵

۵۲: ابوالکلام آزاد اور صدیاری جنگ مولانا حبیب الرحمن شرفانی

کے تعلقات -

۲/۳۰

۵۳: اقبال کی کہانی، مولفہ ظہیر الدین جامعہ پر تبصرہ

۱/۹

۵۴: رسالہ طلوع اسلام اور پرویز صاحب پراعتراغات (ن)

۳/۲۷

۵۵: مولانا مودودی کے فتویٰ کا جائزہ (ن)

۴/۲۵

۵۶: گلے کی قربانی (ن)

۶/۲۵

۵۷: مسئلہ قربانی اور مسلمان (ن)

۲-۲/۳۸

۵۸: جدید سائنس قدیم ظرف کے نسبت اسلام سے زیادہ

قریب ہے۔ (ن)

۲/۲۵

۵۹: ہندوستان اور پاکستان (ن)

۳/۲۴

۶۰: ہم کہاں ہیں؟ (ن)

۵/۲۵

۶۱: مسلمان اور پاکستان

۶/۲۴

۶۲: شہن جی ہندو کلچر مسلمان اور تجارت (ن)

۲/۲۳

۶۳: مسلمان پر عذاب، ہندو سکھ لوٹ

۵/۲۴

۶۴: پاکستانی گورنمنٹ کی اسلامی حیثیت اور اس میں غیر مسلم

کا درجہ و مقام -

۴/۲۶

۶۵: مجتہد العظمیٰ کے سالانہ اجلاس حیدرآباد کے موقع پر جمعیت کو

منہ سے (ن)

- ۶۶: خطبہ کے اجلاس کے بعد ۵/۲۶
- ۶۷: جمعیت کے طریق کار پر تنقید مسلمانوں کے لئے کیا کرنا چاہیے۔ ۴/۲۷
- ۶۸: دہلی کی تباہی۔ ۲-۱/۲۰
- ۶۹: پیہم محمود پائے منہم ہر دم دوا ۱۱۱ موصی خدا کو بھول گئے غلط آہیں (ن) ۵/۲۴
- ۷۰: بہار و بنگال کے مسلمانوں میں پلندہ و انوشاہی کا رسوم (ن) ۱/۲۱
- ۷۱: مسلمانوں میں سلی شعور کا فقدان (ن) ۶/۲۶
- ۷۲: اسلامی جمہوریہ پاکستان کا اعلان۔ مارچ ۱۹۷۳ء (ن) ۴/۲۶
- ۷۳: جمعیت العلماء ہند کے زیر قیادت جہی میں دینی تعلیمی کنونشن (ن) ۲/۲۳
- ۷۴: اسلامی جماعت ہند میں تیزی سے پھیل رہی ہے اس کا سبب (ن) ۵/۲۸
- ۷۵: علی گڑھ (ن) ۶/۲۷
- ۷۶: ہندوستان کے فادات (ن) ۵/۲۴
- ۷۷: مسلمان کیا کریں؟ (ن) ۳/۲۲
- ۷۸: مسلمانان ہند ۱/۲۲
- ۷۹: دیوبند (ن) ۱/۲۵
- ۸۰: ایک انگریزی روزنامے کی ملی ضرورت (ن) ۲/۲۳
- ۸۱: اقبال کا ایک شعر اور اس کا مفہوم ۵/۲۱
- ۸۲: اردو حیت رہی ہے (ن) ۳/۲۱
- ۸۳: اردو پر مولانا حفص الرحمن کی تقریر، پارلیمنٹ چرائی ۲/۲۳
- ۸۴: اردو ہندوستان میں ۲/۲۳
- ۸۵: پرنسپل مکتبہ عالیہ کلکتہ سے متعلق اپنی تقریر (ن) ۲/۲۲
- ۸۶: ملک بن نویر رضا اور خالد بن الولید ۱/۲۷

اگست ۱۹۸۶

۲۵

برائے دل

- ۸۷۔ مدنی اگر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیعت
- ۸۸۔ حیدر آباد کے اعیان تقسیم کے بعد
- ۸۹۔ منی بیگم، ایسٹ انڈیا کمپنی کی محمد خاص
- ۹۰۔ ترکی کا اسلامی انقلاب
- ۹۱۔ خلافت معاویہ و یزید ایک جائزہ۔
- ۹۲۔ مسئلہ قدر ازواج
- ۹۳۔ مشرقی و مغربی بنگال کے فسادات، حضرت بل کے نتیجے میں (ن)
- ۹۴۔ فسادات اور مسلمان (ن)
- ۹۵۔ نئی شاستری حکومت کے سامنے ہندوستان کے مسئلے (ن)
- ۹۶۔ مسلمانوں میں صحیح یڈرشپ ایک سرسید کی ضرورت (ن)
- ۹۷۔ لکھنؤ کامتاوئی اجتماع اور ہماری نجاویر اس کے لئے۔
- ۹۸۔ ہندو پاک جنگ (ن)
- ۹۹۔ جنوبی ہند میں ہندی دشمن طوفان (ن)
- ۱۰۰۔ پاکستان کی اسلامی ریاست اور سیکولرزم کا تصور
- ۱۰۱۔ سپروہاؤس کا مسلم کنونشن
- ۱۰۲۔ ہندوستان کے مسلمان
- ۱۰۳۔ مسلم یونیورسٹی کا ہنگامہ
- ۱۰۴۔ مسلم یونیورسٹی کا معاملہ عوامی تحریک بنے گا۔
- ۱۰۵۔ مسلم یونیورسٹی کے خلاف ہوجانے والا
- ۱۰۶۔ بستی تعلیمی کانفرنس۔
- ۱۰۷۔ اقبال کے ایک ملاقات

برائے

۳۳

کتاب

۱۰۸۔ کناد کے مسلمان

۱۰۹۔ موجودہ ترکی کی ایک جھلک (ن)

۱۱۰۔ دیار عرب کے مشاہدات و تاثرات ۲/۵۱، ۴-۲/۵۱، ۲۰۱/۵۲، ۲۰۲/۵۲، ۲۰۳/۵۲

۲/۵۲

۱۱۱۔ قاہرہ میں پہلی اسلامی کانگریس

۲/۵۳

۱۱۲۔ انڈونیشیا کی افریقائی اسلامی کانفرنس۔

۲/۵۵

۱۱۳۔ مجمع البحوث الاسلامیہ قاہرہ کی دسویں سالانہ کانفرنس۔

۲/۵۹

۱۱۴۔ بنگلور میں ایک اہم سیمینار اور اس نواح کا میرا پہلا سفر

۲۰۵/۵۹

۱۱۵۔ پاکستان میں بین الاقوامی سیرت کانفرنس

۲/۶۲

۱۱۶۔ انسان فی القرآن

۲/۶۵

۱۱۷۔ لبنان میں چند روز

۱۱۸۔ چند روز جاپان میں ۲/۶۷، ۳/۶۷، ۴/۶۷ اور مختلف شمارے۔

۵۶۳/۶۷

۱۱۹۔ مدراس میں نو دن

۲/۷۱

۱۲۰۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی تقسیم کے بعد۔

۱۲۱۔ عہد نبوی کے غزوات و سرایا اور ان کے مآخذ پر ایک نظر، ۲/۷۲ تا ۷/۷۲، ۱/۷۳ تا ۱۱/۷۳

۱/۷۳

۱۲۲۔ علامہ اقبال کا نظریہ اجتماع

۲/۸۷

۱۲۳۔ اسلام اور انسانیت کی بقا

۵/۸۸

۱۲۴۔ پاکستان جنوبی افریقہ اور پھر پاکستان،

۲۳/۸۷

۱۲۵۔ دور جدید میں اسلامی قانون

۲/۹۳

۱۲۶۔ تدوین حدیث

۱۲۷۔ مفتی صاحب کی کہانی میٹروپولیٹن، توبہ گاہ، بی آئی قسط (تبریک) ۲/۹۵

۲/۹۷

۱۲۸۔ آخری نظرات فروری ۱۹۷۵ء

۱۹۲۸ء

۲۷

وفیات

۱/۱ جون ۱۹۲۸ء
نظرات کے کالم میں

- ۶/۱
۶/۵
۴/۶
۶/۵
۴/۵
۳/۴
۶/۱
۵/۲
۲/۸
۵/۱۶
۳/۴
۳/۱۳
۵/۸
۵/۱۶
۶/۸
۳/۸
۵/۸
- اقبال
اکبر شاہ خاں
سید سراج احمد شیدی
شوکت علی مرحوم
سعد الفاری
سیر شاہ سلیمان
ابوالحسن محمد سجاد پھاری
احسن مارہروی
معین الدین اجیری
مصطفیٰ جمال
۱۔ کلن
۱۱۔ مولانا اشرف علی تھانوی
۱۱۔ طفیل احمد منگھڑی
۱۲۔ علامہ طنطاوی جوہری
۱۵۔ مولانا عیداد سندھی
۱۶۔ فرحت افشاریگ
۱۷۔ محمد بیال منصور
۱۸۔ امیر شریعت شاہ محمد الدین قادری
۱۹۔ گاندھی جی، آہ لعل شب چراغ ہند
۲۰۔ محمد شبیر دانی

۲۱- مولانا ایس کاہرہ علی	۵/۱۸	۴۱- مولانا محمد سعید مدنی	۲/۲۱
۲۲- محمد علی جاح	۴/۲۱	۴۲- اقبال سہیل	۱/۲۵
۲۳- مولانا شبیر احمد عثمانی	۱/۲۳	۴۳- مولانا اعجاز علی	۴/۲۳
۲۴- تاجو ریخیب آبادی	۲/۲۶	۴۴- مولانا آزاد سہانی	۲/۲۱
۲۵- ڈاکٹر ابرار حسین والد مولانا اکبر آبادی		۴۵- ابوالکلام آزاد	۲/۳۰
لاٹری- مفتی عتیق الرحمن	۲/۲۹	۴۶- امیر کین بنگل جیسر سائنس کارس	۴/۱۳
۲۶- مولانا وحید مولانی	۷/۲۶	۴۷- مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری	۱/۲۸
۲۷- سیام اکبر آبادی	۲/۲۶	۴۸- یعقوب الرحمن عثمانی	۴/۲۸
۲۸- مولانا سید سلیمان ندوی	۶/۲۱	۴۹- بہال سیوہاری	۱/۲۸
۲۹- مولانا حبیب الرحمن شرفانی	۱۲/۲۵	۵۰- حریمت مولانا منظر احسن گیلانی	۱/۳۷
۳۰- حبیب الرحمن لدھیانوی	۱۲/۳۷	۵۱- عبدالسلام ندوی	۱/۳۷
۳۱- مولانا حفیظ الرحمن سیوہاری	۲/۲۹	۵۲- عطار افتخار شاہ بخاری	۱/۳۷
۳۲- آصف علی	۵/۳۰	۵۳- عبدالحق یوسف علی	۱/۳۲
۳۳- سید ابوالنظر رفوی	۵/۳۶	۵۴- مفتی عبداللطیف بہار پوری	۲/۲۳
۳۴- ابن سعود	۶/۳۱	۵۵- لیاقت علی خاں	۵/۲۷
۳۵- مولانا اسلم میراچوری	۱/۳۶	۵۶- کشن پرشاد کول	۲/۲۳
۳۶- بشیر الدین امیادی	۱/۳۷	۵۷- قاضی عبدالغفار	۲/۲۶
۳۷- شائق سروپ بھٹناگر	۲/۳۳	۵۸- شاہ ولیم علی	۵/۲۵
۳۸- شفیق الرحمن قدوائی	۶/۳۰	۵۹- عبدالرحمن	۱۲/۲۳
۳۹- رفیع احمد قدوائی	۵/۳۳	۶۰- عبدالحق مدنی	۵/۲۵
۴۰- خواجہ حسن نظامی	۲/۳۵	۶۱- منیر الدین چیمہ	۵/۲۸

۶/۲۲	۸۳- سید محمد احمد کاشفی	۶/۲۴	۶۶- حضرت عثمان
۲/۲۵	۸۲- مطلوب الرحمن عثمانی	۶/۲۳	۶۳- اسد ملکان
۱۶/۲۲	۸۵- غلام حسن نائم سیو باروی	۵/۲۵	۶۲- امجد صیدا آبادی
۶/۵۰	۸۶- ہادی حسن	۴/۲۵	۶۵- جگر مراد آبادی
۴/۵۲	۸۷- مولانا محمد یوسف امیر جماعت	۶/۲۲	۶۶- احمد سعید دہلوی
۱/۵۰	۸۸- عبد المجید خواجہ	۴/۲۶	۶۷- ڈپٹی حبیب اللہ
۲/۵۲	۸۹- خواجہ عبد الکی فاروقی	۲/۲۲	۶۸- نواب حمید اللہ خاں
۶/۵۵	۹۰- طاہر سیف الدین	۳/۲۲	۶۹- دل شاہ جہانپوری
۴/۵۱	۹۱- سید صدیق آتی، سی ایس	۷/۲۰	۷۰- رام بابو سکسینہ
۱/۵۲	۹۲- مولانا صبغت اللہ شہید فرنگی علی	۴/۲۳	۷۱- عبد المجید سالک
۵/۵۵	۹۳- مولانا بدر عالم میرٹھی	۴/۲۸	۷۲- شعیب قرشی
۵/۵۵	۹۴- ترحون ناتھ زار زرتشی	۲/۲۲	۷۳- خلیفہ عبد الحکیم
۶/۵۰	۹۵- محی الدین زور	۴/۲۰	۷۴- افضل العلماء عبد الکی
۶/۵۰	۹۶- محمد شفیع	۲/۲۹	۷۵- مولوی عبد الکی
۶/۵۰	۹۷- فخر مشرق شفیق جہانپوری	۴/۲۹	۷۶- عبد الرحمن خاں
۲/۵۶	۹۸- لال بہادر شاستری	۶/۲۶	۷۷- ڈاکٹر عبد العلی
	۹۹- تلوک چند محرم	۳/۲۶	۷۸- شاہ عبد القادر رائے پوری
۲/۵۹	۱۰۰- مسعود علی ندوی	۷/۲۲	۷۹- مفتی عبد اللطیف علی گڑھی
۱/۴	۱۰۱- محمد ایما بیہم بلیادی	۱/۲۰	۸۰- مفتی کفایت اللہ
۲/۶۰	۱۰۲- حافظ محمد بلا بیہم	۵/۲۵	۸۱- پنڈت کیفی
۳/۶۰	۱۰۳- عبد الباقی بدیر کاروان	۴/۲۳	۸۲- محمد علی رودلوی

۱۰۴ - پروفیسر محمد سعید

۲/۹۱

۱۰۳ - پرویز خاچی

۱۰۶ - مفتی اشفاق احمد سہانی

۲/۹۱

۱۰۵ - مظفر خاں یوسفی

۲/۹۲

۱۰۸ - تقا ماسد عثمانی

۱۱۰ - اسلم احمد

۲/۹۹

۱۰۹ - مفتی محمد احمد نانوتوی

۲/۹۲

۱۱۱ - قاری حفصہ الرحمن

۱۱۳ - ریش صدیقی

۵/۹۲

۱۱۳ - ڈاکٹر ذاکر حسین

۱۱۴ - ڈاکٹر مسید محمود

۵/۹۶

۱۱۵ - مولانا رسول خاں استاد

۱۱۸ - اسد اللہ کافلی

۶/۹۶

۱۱۶ - ڈاکٹر سید عبداللطیف

۱۲۰ - شاہ فیصل

۶/۹۶

۱۱۹ - غلام رسول مہر

۱۲۲ - ڈاکٹر عبدالحکیم وائس چانسلر اسلام پور

۲/۹۹

۱۲۱ - خواجہ غلام السیدین

۱۲۳ - ڈاکٹر زبیر صدیقی

۱/۹۸

۱۲۳ - احتشام اکسن کانڈھلوی

۱۲۶ - سید محمدی حسن شاہ جہاں پوری

۵/۹۹

۱۲۵ - مولانا عبدالباقی خاوی

۱۲۸ - شیخ علل القاسی المارکشی

۶/۹۹

۱۲۶ - الحاج مولانا محمد اسماعیل

۱۳۰ - سید امین الحسن مفتی اعظم فلسطین

۵/۹۸

۱۲۹ - مولانا سید فیروز الدین احمد

۱۳۲ - مولانا شاہد قاضی

۲/۹۹

۱۳۱ - عبدالستار صدیقی

۱۳۳ - مولانا سید محمد میاں

۲/۹۹

۱۳۳ - پروفیسر سید احتشام حسین

۱۳۴ - آغا شورش کشمیری

۵/۹۹

۱۳۵ - سید عبدالرحمن صاب

۱۳۸ - ڈاکٹر میر ولی الدین

۲/۹۹

۱۳۶ - عبداللطیف نعمانی

۱۳۹ - مولانا اسماعیل سنبلی

۲/۹۹

۱۳۹ - عبد القیوم انصاری

۱۴۲ - شاہ حسین الدین نعمانی

۲/۹۹

۱۴۱ - غلام احمد فرقت کاکودی

۱۴۳ - شاہد حسین نعمانی

۲/۹۹

۱۴۳ - مولانا عبد اللہ رحمانی

اگست ۱۹۸۶ء

۳۱

- | | | | |
|--|------|-------------------------------|------|
| ۱۳۶- مولانا عبد السلام قادری | ۳/۸۱ | ۱۳۷- مولانا عثمان خارقلیط | ۶/۷۷ |
| ۱۳۸- پروفسر عبدالحید خان | ۴/۷۱ | ۱۳۸- رشید احمد صدیقی | ۲/۷۸ |
| ۱۳۹- ڈاکٹر عبدالحکیم فریدی | ۶/۷۲ | ۱۵۰- عبدالاجد دہلوی آبادی | ۱/۷۸ |
| ۱۵۰- مولانا شریف الحسن شیخ اکبر دیوبند | ۶/۷۸ | ۱۵۱- شیخ محمد جان | ۱۵۲ |
| ۱۵۱- مولانا یوسف بخاری | ۶/۷۸ | ۱۵۲- مصطفیٰ احسن علوی کاکوروی | ۱/۸۶ |
| ۱۵۲- سید اختر حسین استاد دیوبند | ۶/۷۹ | ۱۵۶- پروفیسر فشتاق حسین قریشی | ۲/۸۶ |
| ۱۵۳- قاری محمد یعقوب | ۶/۷۹ | ۱۵۸- امتیاز علی خاں عسکری | ۲/۸۶ |
| ۱۵۹- مولانا فخر الحسن حسینی عری | ۴/۷۵ | ۱۶۰- نواب احمد سعید خان بھاری | ۲/۸۸ |
| ۱۶۱- جمیل منطری | | ۱۶۲- پیر محمد امجدین رشتی | ۶/۸۸ |
| ۱۶۲- محمد ثانی الحسنی | | ۱۶۳- شیخ عبدالغفر | ۴/۸۹ |
| ۱۶۵- بخش علیج آبادی | | ۱۶۶- عبدالحکیم نعمانی | ۲/۹۰ |
| ۱۶۷- فراق گورکھپوری | ۴/۸۸ | ۱۶۸- خواجہ عبدالرشید | ۴/۹۰ |
| ۱۶۹- احسان دانش | | ۱۷۰- اہل کے گاما | |
| ۱۷۱- قاری محمد طیب | ۲/۹۱ | ۱۷۱- پروفیسر اصغر علی فیضی | ۵/۸۷ |
| ۱۷۲- مفتی عتیق الرحمن عثمانی | ۵/۹۲ | ۱۷۲- ڈاکٹر پی کے عبدالغفور | ۶/۹۳ |
| ۱۷۵- جسٹس بشیر احمد سعید | ۶/۹۳ | ۱۷۶- محمد عثمان (مائیگاوی) | ۶/۹۳ |

مولانا اکبر آبادی مرحوم نہ صرف ایک بلند پایہ عالم اور نکتہ سیخ ادیب تھے بلکہ شاعر بھی تھے۔ ان کے غزلوں، غزلیوں کے کوہ ایک مرتبہ اپنے ابتدائی دور میں جب کہ میرے ارزاں قسم کے مضامین و مقالات پنجاب کے بعض ادبی رسالوں میں شائع ہوتے تھے، ایک نظم کا نسبت خیال تھا کہ معارف جیسے عیاری رسالہ کے میاں کے لائق ہے مولانا سید سلیمان صاحب مرحوم کا خدمت میں اس سال کوئی دو مہینے یہ نظم لکھیں کہتے ہوئے بڑی

مہینہ گزری

۱۲۲

اگست ۱۹۶۴ء

محبت اور شفقت کے ساتھ تحریر فرمایا کہ آپ اس نظم نویس کے عجز میں کہاں پہنچ سکتے ہیں
مرتبہ سے مری ہوئی چیز سب کچھ محنت کیجئے، اور مقالہ نویس پر توجہ کیجئے۔ قوم کو آپ سے
اسی کی توقع ہو سکتی ہے۔ اور یہی ہونی چاہئے۔

مولانا موصوف پر اس خط کا یہ رد عمل تھا کہ بقول ان کے میں نے مولانا کے گلاب نامے
کے حجاب میں یہ شعر لکھ دیا۔

کوئی ہوں، کیا ہوں، کہاں ہوں، سب حقیقت کھل گئی
تو نے وہ ٹھوکر لگائی چشم ملت کھل گئی

ماقم احقر کا نظر سے مذکورہ بالا شماروں میں مولانا مرحوم کی چار غزلیں جو لائی ۱۹۶۴ء
لاہور ستمبر ۵۲ء، دسمبر ۵۲ء، اگست ۵۳ء گزریں۔

مندرجہ بالا فہرست چونکہ مختلف اوقات میں نقل کی گئی اسلئے تسلسل قائم نہ ہو سکا
یہی صورت دنیات کا عمار ہی۔